منشور

پاکستان کنزرویٹو پارٹی

سینٹرل سیکرٹریٹ
پاکستان کنزرویٹو پارٹی
کراچی
اپریل ۲۰۱۱ء

فہرست موضوعات

نمبر شمار	عنوان صفحہ نمبر
۱۔	سیاسی اصلاحات
۲۔	امن و انصاف
۳۔	شہریوں کے حقوق
۴۔	بہتر انداز حکمرانی
۵۔	کفایت شعاری
۶۔	صنعت و تجارت
۷۔	زراعت اور دیہی ترقی
۸۔	خواندگی اور تعلیم
۹۔	صحت
۱۰۔	سوشل ایکشن پروگرام
۱۱۔	غربت افلاس کا خاتمہ اور سماجی تحفظ
۱۲۔	بے روزگاری
۱۳۔	لیبر اصلاحات
۱۴۔	خواتین کی فلاح و بہبود
۱۵۔	پینشنر
۱۶۔	اقلیتیں
۱۷۔	معذوروں کے لئے مراعات
۱۸۔	قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی

سیاسی اصلاحات

پاکستان ایک نظریاتی اسلامی ریاست ہے اور اسلام ہی پاکستانی معاشرے کا مضبوط ترین ستون ہے اس حقیقت کے پیش نظر پاکستان کنزرویٹو پارٹی اسلامی اقدار کو قومی زندگی کے ہر پہلو میں اجاگر کرنے کی بھرپور کوشش کرے گی۔

ہمارا دین ایک ایسا مکمل ضابطہ حیات ہے جو زندگی کے ہر پہلو میں رہنمائی فراہم کرتا ہے اور معاشرتی ناہمواریاں ختم کرنے کے لئے عدل و احسان اور حقوق العباد جیسی لازوال اقدار پر زور دیتا ہے۔ اسلامی ریاست کے صاحب ثروت شہریوں پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ سفید پوش اور غریب شہریوں کی ضروریات کا خیال رکھیں۔ اور حکومت کو اپنے واجب الادائیگی ادا کریں۔ اسلامی ریاست کے شہریوں کا یہ بھی فرض ہے کہ وہ اپنے واجب الادا قرضے بروقت ادا کریں تاکہ ریاست کے معاملات بحسن و خوبی چلانے کے لئے درکار وسائل میسر آسکیں۔

اسلام ہی ہمارے قومی اتحاد اور ہم آہنگی کی بنیادی قوت ہے لہذا کنزرویٹو پارٹی نسلی اور فرقہ وارانہ تعصبات کو کم سے کم کرنے کے لئے موثر اقدامات کرے گی۔ تاکہ اعلیٰ قومی مقاصد کے حصول کے لئے پاکستانی قوم

متحد ہو کر بہتر کردار ادا کر سکے۔

پاکستان چونکہ جمہوری جدوجہد کے نتیجے میں قائم ہوا اس لئے پاکستان اور جمہوریت لازم وملزوم ہیں تاہم بدانتظامی اقتدار کی طاقت کے غلط استعمال اور بدعنوانی کی روش نے جمہوریت کو بھی بدنام کر کے رکھ دیا ہے۔ اب ہم ٹھوس اقدامات کے ذریعہ قومی سیاست کو کرپشن سے پاک کرنے اور جمہوریت کو مستحکم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اس مقصد کے لئے ہم مندرجہ ذیل اقدامات کریں گے۔

* آرڈی نینسوں کے ذریعے قانون سازی کو محدود کر کے پارلیمنٹ کی بالادستی پوری طرح بحال کی جائے گی'' لیکن سسٹم '' کو بھرپور انداز میں رو بہ عمل لایا جائے گا تاکہ اہم فیصلوں میں پارلیمنٹ کا مشورہ شامل ہو۔

* سیاسی وفاداریوں میں تبدیلی کی روک تھام اور ہارس ٹریڈنگ کے خاتمے کے لئے آئین میں مناسب ترمیم کی جائے گی۔ حساس وفاداریوں کی تبدیلی پر رکنیت ختم ہو جائیگی۔

* قومی اور صوبائی اسمبلیوں کو معاشرے کے مختلف طبقات کا بھرپور نمائندہ بنانے کے لئے پارلیمنٹ کی نشستوں میں اضافہ کیا جائے گا تاکہ خواتین اور مختلف پیشوں کے ماہرین کو متناسب نمائندگی کے اصول کے تحت

پارلیمنٹ میں نمائندگی دی جاسکے۔

* سیاست پر دولت مندوں کی گرفت ختم کرنے اور کم آمدنی والے افراد کو انتخابات میں حصہ لینے کا موقع فراہم کرنے کے لئے انتخابی اخراجات کی زیادہ سے زیادہ حد میں کمی کی جائے گی۔

* حکومتی اخراجات کم کرنے اور وزیروں اور مشیروں کی فوج ظفر موج کی حوصلہ شکنی کے لئے وفاقی اور صوبائی حکومتوں میں وزیروں اور مشیروں کی تعداد کی حد مقرر کی جائے گی۔

* اعلیٰ عہدیداروں کے لئے ڈیوٹی فری کاروں کی درآمد اور وی آئی پی افراد کے لئے سرکاری خرچ پر بیرون ملک علاج کی رعایت یکسر ختم کر دی جائے گی۔

* منتخب نمائندوں کے اثاثوں کا سر عام اعلان کیا جائے گا۔

* پارلیمنٹ کا کوئی رکن مالی بدعنوانی کا مرتکب ہوا تو اس کو نہ صرف اسکی نشست سے محروم کر دیا جائے گا بلکہ 10 سال تک انتخاب میں حصہ لینے کے لئے نااہل بھی قرار دے دیا جائے گا۔

* ہر عدالتی تحقیقات کی رپورٹ مقررہ وقت کے اندر شائع کی جائے گی۔

* بیرونی ممالک میں رہائش پذیر پاکستانیوں کو ووٹ کا حق دیا جائے گا
* پاکستانی والدین کے بیرون ملک پیدا ہونے والے بچوں کو پاکستانی ویزے کے حصول کی پابندی سے مستثنیٰ قرار دیا جائے گا بیرون ملک پیدا ہونے والوں کو پاکستان میں رجسٹر کرنا ضروری ہے۔
* وزراء اور دیگر ریاستی اہل کاروں کی جاہ و حشمت کے لئے بے جا تکلف وتواضح کو یکسر ختم کر دیا جائے گا۔

امن و انصاف

شہریوں کے لئے داخلی اور خارجی امن و سلامتی کی فراہمی حکومت کا بنیادی فریضہ ہے ماضی قریب میں امن عامہ کی جو ابتری دیکھنے میں آئی ہے۔ وہ خود حکومت کی جانب سے ''مطلق الصفائی'' Absolute Power کے حصول کی خاطر قانون کی عملداری سے انحراف کا نتیجہ تھا۔ سیاسی طریقوں کے خلاف ریاستی مشینری کے استعمال اور ایک خاندان کے من مانے انداز حکمرانی نے ہمارے معاشرے کی بنیادوں کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔

داخلی سلامتی کی اس افسوسناک صورتحال نے پاکستان کو غیر مستحکم کر کے ہمارے دشمنوں کی حوصلہ افزائی کی جس کی وجہ سے ہمارے لئے بیرونی

خطرات میں اضافہ ہوا۔

ہم عہد کرتے ہیں کہ اس صورتحال کے تدارک کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کریں گے:

* پورے ملک میں ہر سطح پر قانون کی عملداری کو یقینی بنایا جائے گا۔
* ریاستی اقتدار زور آوروں کی سینہ زوری کو دبانے اور کمزوروں کی حفاظت کے لئے استعمال کیا جائے گا۔
* پولیس کے کارکردگی اور رویے میں نمایاں تبدیلی لانے کی غرض سے اسکی تنظیم نو تربیت کا اہتمام کیا جائے گا۔
* انتظامیہ میں سیاسی مداخلت ختم کی جائے گی جرائم کے انسداد اور سماجی خدمات کی فراہمی اور فروغ کے لئے تمام منصوبوں میں عوام کو عملاً شریک کیا جائے گا۔
* جیلوں کی حالت بہتر بنانے کے لئے دوررس اصلاحات کی جائیں گی اور اس امر کو یقینی بنایا جائے گا کہ تمام قیدی بالخصوص نوجوان اپنی رہائی کے بعد معاشرے کا مفید رکن بن سکیں۔
* ضلعی پولیس امن و امان کے قیام اور شہریوں کے حقوق کے احترام کی ذمہ دار ہوگی۔

* ضابطہ تعذیرات پاکستان، قانون شہادت اور ضابطہ ءفوجداری کو نظر ثانی کے بعد معاشرتی تقاضوں کے مطابق بنایا جائے گا۔
* بے سہارا خواتین اور معاشرے کے دوسرے بے وسیلہ افراد کو مفت قانونی مدد فراہم کرنے کی غرض سے قانونی امداد کی انجمنوں کا ایک وسیع سلسلہ قائم کر دیا جائے گا۔

"شہریوں کے حقوق"

جان و مال کا تحفظ، آزادی ترقی کے مساوی مواقع اور قانون کی نظر میں برابری ہر شہری کا بنیادی اور ناقابل تنسیخ حق ہے۔ جس کی ضمانت اسلامی اصولوں کی روشنی میں ہمارے ملک کے دستور میں دی گئی ہے۔ شہریوں کے حقوق کے لئے ہم ایک نظام وضع کرنے کا عہد کرتے ہیں جس کے تحت:

* نفاذ قانون کا نظام اتنا مستحکم کیا جائے گا کہ انتہائی بااثر افراد بھی قانون کی گرفت سے بچ نہ سکیں گے۔
* ایک ایسی مضبوط اتھارٹی قائم کی جائے گی جو اس امر کو یقینی بنائے گی کہ انتظامیہ کسی بھی صورت میں اپنے اختیارات کا غلط استعمال نہ کر سکے۔

* ہر ضلع کا سیشن جج اس ضلع کے باشندوں کے حقوق کا ضامن اور محافظ ہو گا اگر انتظامیہ کا کوئی اہل کار کسی شہری سے نا انصافی کرے گا تو سیشن جج اسکی رپورٹ پر نا انصافی کا فوری اضالہ کرے گا۔

* سرکاری اسامیوں پر بھرتی اور تعلیمی اور پیشہ ورانہ اداروں میں داخلوں کے لئے صرف میرٹ کو مد نظر رکھا جائے گا۔ اور میرٹ کا تعین پبلک سروس کمیشن یا دوسرے خود مختیار اداروں کے تحت مقابلے کے امتحانات کے ذریعہ کیا جائے گا۔

* خواتین پر ظلم اور استحصال کا خاتمہ کیا جائے گا اور بچوں کو جان لیوا محنت کے بوجھ سے آزاد کیا جائے گا۔

* خواتین کے اجتماعی آبروریزی کے مجرمین کو سزائے موت دی جائے گی۔

* زمینداروں کی طرف سے قائم کردہ جیلوں اور خود ساختہ سزاؤں کے بدترین نظام کو آہنی ہاتھوں سے کچل دیا جائے گا۔ جس علاقے میں ایسی جیل ہو گی وہاں کی مقامی انتظامیہ اسکی ذمہ دار سمجھی جائے گی اسے اس جرم کی سزا دی جائے گی۔

''بہتر انداز حکمرانی''

پاکستان کے نظام حکمرانی میں دور رس اصلاحات کی ضرورت ہے حکومتی مشینری بڑی حد تک ناکارہ، بدعنوان، خفیہ کار اور من مانی کرنے والی ہے ہر شعبہ میں حد سے زیادہ مرکزیت ہے اور عوام کی پہنچ سے دور ہے پاکستان کنزرویٹو پارٹی مندرجہ ذیل اقدامات کے ذریعہ اس نظام کی اصلاح تجویز کرتے ہیں۔

''قانون کی بالادستی''

* تمام صوابدیدی اختیارات ختم کر دیئے جائیں گے حکومت کے فیصلے قوانین وضوابط کے پابند بنائے جائیں گے اور عوامی بہبود کی خاطر اداروں کا معیار بہتر بنایا جائے گا۔
* حکومت کے قواعد وضوابط کو آسان اور مربوط بنایا جائے گا۔
* سرکاری ملازمین کی مدت کو تحفظ فراہم کیا جائے گا اور بڑے عہدے کے لئے ''کڑا احتساب'' کے اصول کے تحت انہیں زیادہ ذمہ دار بنا کر سیاسی اثرات سے آزاد کیا جائے گا۔

"اختیارات کی تقسیم"

سرخ فیتے کی لعنت کو ختم کرنے اور حکومت کو عوام کا خادم بنانے کی غرض سے بلدیاتی اداروں کے کردار کو موثر بنا کر وفاقی اور صوبائی سطح پر اختیارات کی مرکزیت ختم کرنے کے لئے فیصلہ کن اقدامات کئے جائیں گے۔ اس سلسلے میں پہلے مرحلے کے طور پر صحت، ابتدائی و ثانوی تعلیم، مقامی سڑکوں کی تعمیر، آبپاشی اور پولیس کے محکموں کی مرکزیت ختم کی جائے گی یہ شعبے ضلعی یا علاقائی سطح پر چلائے جائیں گے اور صوبائی یا مرکزی حکومت محض نگرانی کرے گی۔

"بدعنوانی کا خاتمہ"

* اختیارات کے ناجائز استعمال، دولت کی ہوس اور بد عنوانی ہمارے معاشرے کو گھن کی طرح کھا رہی ہے پاکستان کنزریٹو پارٹی بدعنوانی کے خاتمہ کے مندرجہ ذیل تین سطحوں پر کاروائی کرے گی۔

* احتساب کے عمل کو مزید مستحکم کیا جائے گا تاکہ عوامی نمائندوں اور ریاستی عہدیداروں کے خلاف بدعنوانی کی عوامی شکایات کی تفتیش کے لئے

خود مختیار اور با اختیار ادارہ موجود ہے یہ کمیشن تفتیش اور استغاثے کے لئے اپنا علیحدہ انتظام رکھے گا۔

* بد عنوان سرکاری ملازمین کو سخت سزائیں دینے اور انہیں ملازمتوں سے برخواست کرنے کے لئے انسداد بد عنوانی کی وفاقی اور صوبائی کمیٹیوں میں دیانتدار اور خدا کا خوف رکھنے والے افراد مقرر کئے جائیں گے۔

* ہر سول ملازم اور منتخب نمائندے پر لازم ہو گا کہ وہ باقاعدگی سے اپنے مالی مفادات اور اثاثوں کا اظہار کرے۔

"کفایت شعاری"

پاکستان میں حکومت تناسب سے کہیں بڑا قومی وسائل کا حصہ خرچ کر ڈالتی ہے ہم حکومتی اخراجات میں بھاری تخفیف کی غرض سے:

* پر تکلف ضیافتوں اور استقبالیوں کی روایت کو ختم کریں گے اور شادیوں اور دیگر نجی تقریبات میں صرف چائے دی جائے گی۔ شادیوں میں کھانا دینے کی اجازت ہو گی۔

* جہیز اور جہیز کی نمائش کی معاشرتی لعنت کو ختم کرنے کے لئے ہر ممکن قدم اٹھایا جائے گا۔

* سرکاری گاڑیوں اور ٹیلی فون کا استعمال محدود کیا جائے گا۔
* سرکاری اہلکاروں کے اندرونی اور بیرونی فضائی دوروں کو محدود کیا جائے گا۔

"صنعت و تجارت"

گزشتہ تین سال کی کرپشن، من مانے فیصلوں اور امن و امان کی ناقص صورتحال نے ملکی اقتصادی زندگی کو نقصان پہنچایا ہے بھاری کمیشن اور رشوتیں حاصل کر کے غلط قرضے جاری کئے گئے اور بھاری نرخوں پر ٹھیکے دینے اور سرکاری سودے کرنے کی وجہ سے نہ صرف نادہندگی میں اضافہ ہوا ہے بلکہ قوم کے اربوں روپے بھی ضائع کر دیئے گئے ہیں۔ اس صورتحال کے پیش نظر مندرجہ ذیل اقدامات کئے جائیں۔

* اقتصادی اصلاحات کو جاری رکھنے اور انہیں مستحکم کرنے کے لئے صنعت و تجارت کے شعبوں کو مزید آزاد کیا جائے گا اور بغیر استحقاق حکومتی مراعات کا سلسلہ Rent Seeking مکمل طور پر ختم کیا جائے گا تاکہ قومی وسائل کے بہترین استعمال کو یقینی بنایا جا سکے۔
* درآمدات پر لاگو ٹیکس اور محصولات کو معروضی تقاضوں کے مطابق

بنایا جائے گا تا کہ بر آمدی صنعتوں میں سرمایہ کاری کو فروغ دیا جاسکے اور اسمنگ کی حوصلہ شکنی ہو سکے۔

* تمام محنت کشوں کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ کرنے اور صنعتی پیداوار کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے موثر تربیتی اسکیمیں شروع کرنے کی خاطر نجی شعبے کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

* کسٹم، سینٹرل ایکسائز اور سیلز ٹیکس سے متعلق قوانین کو آسان بنایا جائے گا۔

* پالیسیوں کے تسلسل کو یقینی بنایا جائے گا اور شفاف اقدامات کے ذریعے کھلی ترقیات دی جائیں گی ہر وزارت میں تیز تر عمل کا نظام نافذ کیا جائے گا جسکے تحت معاملات کو تین دن کے اندر اندر نمٹانا ہو گا۔

* اقتصادی پیداوار کی بہتر شرح یقینی بنانے اور محنت کشوں کے لئے روز گار کے مواقع مہیا کرنے کے لئے آبادی میں منظم اضافے کی پالیسی پر سختی سے عمل کیا جائے گا۔

* ملک میں نئے ڈیم بنانے ہیں ملک کے حصہ میں ڈیم بننے کو ترجیح دی جائے گی۔

"زرعی اور دیہی ترقی"

* زراعت ہماری معیشت کا سب سے بڑا اور اہم شعبہ ہے حالیہ سالوں میں اس پر نہ تو کوئی توجہ دی گئی نہ ایسی مالی و معاشی مراعات دی گئیں جن کا یہ شعبہ مستحق ہے۔

* پاکستان کنزرویٹو پارٹی معیشت کے اس انتہائی اہم شعبے کو جدید اور طاقتور بنانے کے ساتھ وسعت بھی دینا چاہتی ہے اس ضمن میں ہم جو اصلاحات کرنا چاہتے ہیں ان کے اہم نکات یہ ہیں۔

* ملک کے ہر زرعی ضلع کا سروے کیا جائے گا اسکی زمین پانی اور انسانی وسائل کو مد نظر رکھتے ہوئے اس کے لئے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبہ تیار کیا جائے گا۔

* توانائی کے حصول اور آبپاشی کے لئے چھوٹی بڑی جھیلیں اور ڈیم جائیں گے جن میں سیلاب کا پانی ذخیرہ کیا جائے گا۔

* گندم اور تیل کے بیجوں میں خود کفالت حاصل کرنے کے لئے ایک جامع منصوبے پر عمل در آمد ہماری حکومتی ترجیحات میں شامل ہو گا۔

* زرعی پیداوار کی قیمتیں بتدریج بڑھا کر "بر آمدی قیمتوں کے ساتھ برابری" (Export Painty Price) کی بنیاد پر بین الاقوامی سطح پر جائیں

گی۔

* چھوٹے کاشتکار کی پیداواری صلاحیت میں اضافے کی غرض سے ایک خصوصی پروگرام پر عمل کیا جائے گا اس مقصد کے لئے فصلوں کو منڈی میں اچھی قیمت پر فروخت کرنے پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔

* پھلوں اور سبزیوں کی پیداوار پر خصوصی توجہ دی جائے گی اور ان کی برآمد کے لئے سہولتیں دی جائیں گی تاکہ کسانوں کی آمدنی میں اضافے کے ساتھ برآمدات سے حاصل ہونے والی قومی آمدنی میں بھی اضافہ ہو سکے۔

* زرعی صنعتوں کو ترقی دینے کے لئے ضروری مالی اور تیکنیکی امداد فراہم کی جائے گی۔

* سرچارج اور سیلز ٹیکس کی شرح کو کم کرکے زرعی مشینری، کیڑے مار ادویات اور بیجوں کی قیمتوں کو حقیقت پسندانہ بنایا جائے گا اس مقصد کے لئے آسان قرضے بھی دیئے جائیں گے۔

* جاگیرداری، سرداری نظام کا خاتمہ کیا جائے گا ملک میں وسیع پیمانے پر زمین کی تقسیم اس طرح کی جائے کہ چھوٹے طبقات کا تحفظ کیا جائے زرعی ٹیکس کا فعال موثر نظام متعارف کیا جائے۔

تعلیم اور خواندگی

پاکستان کنزرویٹو پارٹی کے نزدیک خواندگی کی کم شرح اور ناقص تعلیمی معیار وطن عزیز کی اقتصادی اور سماجی پسماندگی کا بنیادی سبب ہے۔ ہمارا ہدف یہ ہے کہ پانچ سال کے اندر اندر 6 سے 12 سال کی عمر ہر بچہ اسکول میں داخل ہو تاکہ پندرہ سال کے اندر اندر خواندگی عام ہو جائے ہم سمجھتے ہیں کہ ہمارے تعلیمی نظام نے وقت کے تقاضوں کا ساتھ نہیں دیا۔ نتیجہ یہ ہے کہ اکثر تعلیم یافتہ افراد بے روزگار رہ جاتے ہیں چنانچہ عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کے لئے ہم تعلیمی نظام کی جامع تشکیل نو کا ارادہ رکھتے ہیں۔

"خواندگی"

- سوشل ایکشن پروگرام کے تحت پرائمری تعلیم کے پروگرام کو مکمل اور طور روبہ عمل لایا جائے گا اور اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ اس پروگرام پر خرچ کیا جانے والا ایک پیسہ بھی ضائع نہ ہو۔
- مناسب مقامات پر مساجد کو فجر اور ظہر کی نمازوں کے درمیانی اوقات میں پرائمری اسکولوں کے طور پر کام میں لایا جائے گا۔
- تعلیم یافتہ بے روزگاروں کی تدریس و تعلیم کی بنیادی تربیت دے کر اپنے

علاقوں میں اسکول کھولنے کی ترغیب دی جائے گی بالخصوص معلمات کو زنانہ اسکول کھولنے کی خاص طور سے ترغیب دی جائے گی دیہی علاقوں میں ایسے اسکولوں کے لئے حکومت مفت زمین فراہم کرے گی۔

- زنانہ پرائمری اسکولوں کی معلمات کو حتی الوسع اپنے گھروں کے قریب تعنیات کیا جائے گا اور تبادلے کی صورت میں ان کی مشکلات اور پسند کو وقیت دی جائے گی۔
- بین الاقوامی سطح پر ہمارے تعلیمی اداروں کی جاری کردہ ڈگریوں اور ڈپلوموں کی کوئی وقعت نہیں رہی ہے ان کی ساکھ بحال کرنے کے لئے بین الاقوامی تعاون سے خود مختیار امتحانی بورڈ قائم کئے جائیں گے حصول روزگار کے خواہش مندوں کی قابلیت کا بین الاقوامی معیار قائم ہو جائے۔

''تعلیم''

بنیادی خواندگی کے علاوہ تعلیم کا مقصد یہ ہوگا کہ ایک فرد کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہو چنانچہ تعلیم کا معیار بہتر بنایا جائے گا اور اسے معاشرے میں روزگار کے موجود اور ممکنہ مواقع سے ہم آہنگ کیا جائے گا۔

- نقل کرنے اور نتائج میں ردوبدل کی لعنتوں کے خاتمے کے لئے تعلیمی

نظام کی تشکیل نو کی جائے گی اور جو امتحانی عملہ، طلبہ و طالبات اور ممتحن وغیرہ ان حرکتوں کے مرتکب پائے گئے انہیں سخت سزا دی جائے گی۔

- ہر ضلع اور تحصیل میں اعلیٰ تعلیمی معیار کا حامل ایک ماڈل اسکول قائم کیا جائے گا ان اسکولوں میں داخلہ مقابلے کے امتحان کے ذریعے ہو گا ان کی انتظامیہ خود مختیار ہو گی اور تعلیم کے اخراجات زیادہ تر طلبہ خود برداشت کریں گے البتہ جو قابل حالیہ مطلوبہ اخراجات ادا نہ کرسکتے ہوں انہیں وظائف دیئے جائیں گے۔
- تعلیمی نصاب اور امتحانات کو ملک کی صنعتی اور تجارتی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کی غرض سے مربوط بنایا جائے گا۔
- اپنے تعلیمی پروگرام کو بین الاقوامی معیار کی سطح پر لانے کی غرض سے پاکستانی یونیورسٹیوں میں بین الاقوامی تعلیمی اداروں کے مابین تعاون کو فروغ دیا جائے گا۔
- تعلیمی اداروں میں تشدد کے واقعات کے خاتمے کے لئے سخت اقدامات کئے جائیں گے۔
- نوجوانوں کی توانائیوں کو بھکیوں جیسی صحت مند سرگرمیوں کی طرف مائل کیا جائے گا۔

- اکیسویں صدی کے تقاضے پورے کرنے کی غرض سے تحقیق و ترقی اور سائنسی تعلیم کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا اس غرض کے لئے اسکولوں اور کالجوں میں سائنسی تعلیم کے معیار کو بہتر بنایا جائے گا اور تمام بڑے شعبوں میں سائنسی تحقیق کے مراکز کی معاونت کی جائے گی۔

”صحت“

نیشنل ہیلتھ سروس:

پاکستان میں صحت کا نظام ابتری کا شکار ہے شہریوں کو بنیادی طبی سہولتیں میسر نہیں پاکستان کنزرویٹو پارٹی کا منصوبہ ہے کہ پورے ملک میں نجی شعبے کی شراکت سے ایک جامع قومی صحت سروس کا اجراء کیا جائے اس سروس کے نمایاں خدوخال درج ذیل ہیں:

- ہر شہری ایک میڈیکل کارڈ کا مستحق ہوگا جسکے ذریعے ڈاکٹر اسکو بنیادی طبی امداد مہیا کرے گا ریاست ان ڈاکٹروں کو ان کی فہرست میں درج افراد کے حساب سے سالانہ فیس ادا کرے گی۔
- اس کے آغاز دیہات سے ہوگا اور پھر بتدریج اضافہ کر کے ایک خاص مدت تک اسے تمام آبادیوں کے لئے عام کر دیا جائے گا۔

- ہر ضلع میں کم از کم ایک اسپتال ایسا ہو گا جس میں بیماری کی تشخیص کے لئے سہولتیں موجود ہوں گی اس اسپتال میں نیم طبی عملے کی تربیت کا بھی انتظام ہو گا۔
- کوشش ہو گی ہر گانوں میں میڈیکل سینٹر قائم کریں۔
- پینے کے صاف پانی کی فراہمی اور گندے پانی کے نکاس کے منصوبوں کو ترجیح دی اور نگی پائلٹ پراجیکٹ (کراچی) جیسی اسکیمیں پورے ملک میں رائج کی جائیں گی۔
- نجی شعبے کو ادویہ سازی کا دائرہ وسیع کرنے اور تشخیصی آلات کی صنعت لگانے کی ترغیب دی جائیگی تاکہ عوام کو سستا اور موثر علاج میسر آسکے۔
- معیاری دواؤں کی فراہمی، جعلی ادویات کی روک تھام اور ادویات کی قیمتوں میں عام آدمی کی پہنچ میں رکھنے کے لئے ''ڈرگ اینڈ فوڈ ایڈمنسٹریشن'' کے نام سے ایک آزاد اتھارٹی قائم کی جائے گی۔

سوشل ایکشن پروگرام

بنیادی تعلیم اور بنیادی صحت کے تحفظ کے علاوہ سوشل ایکشن پروگرام کے دیگر پہلوؤں میں جن میں بہبود آبادی اور دیہات میں پانی کی فراہمی اور صفائی

کے مسائل شامل ہیں پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ پاکستان کنزرویٹو پارٹی اس پروگرام کی افادیت میں اضافے اور تیزی پیدا کرنے کے لئے درج ذیل اصلاحات کی جائیں گی۔

- پروگرام کے نفاذ میں سیاسی مداخلت کو کم سے کم کیا جائے گا اور اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ تمام بھرتیاں میرٹ پر ہوں اور ترقیاتی اسکیموں کے لئے جگہ کا انتخاب بھی میرٹ پر ہو گا۔
- ان پروگراموں پر عمل درآمد میں مقامی سماجی حلقوں کی شمولیت کو بڑھایا جائے گا۔
- ان اسکیموں پر عملدرآمد کے لئے اختیارات مرکز اور صوبوں سے متعلقہ ضلع اور تحصیل کو منتقل کر دیئے جائیں گے۔

ہاؤسنگ

شہری علاقوں میں لوگوں کی بڑی تعداد کچی آبادیوں میں رہائش پذیر ہے اس طرح دیہات میں بھی لوگ ٹوٹے پھوٹے اور خستہ حال گھروں میں رہتے ہیں پاکستان کنزرویٹو پارٹی ایک ایسی قومی پالیسی کی تشکیل کا ارادہ رکھتی ہے جس کا تعلق رہائشی سہولتوں کو بہتر بنانے اور رسول کریم ﷺ کی ہدایت

کے مطابق نئے قصبے آباد کرنے سے ہے اس ضمن میں شہری علاقوں کے لئے کم قیمت تیار گھروں کی فراہمی اور دیہات میں رعایتی قیمتوں پر پلاٹوں کی فراہمی کا ایک منصوبہ بنایا جائے گا اداروں کی مالی معاونت اور ہمدردانہ پالیسیوں کے ذریعے، تعمیراتی صنعت کو معقول ترغیبات دی جائیں گی۔

نقل وحمل

سفر کے لئے ضروری سہولتوں کی فراہمی، ٹریفک کی بھیڑ کی کمی اور آلودگی کو کم کرنے کے لئے پاکستان کنزرویٹو پارٹی پبلک ٹرانسپورٹ کے نظام پر نظر ثانی کا ارادہ رکھتی ہے۔ دیہی علاقوں میں بسوں اور ویگنوں پر خاص توجہ مرکوز کرتے ہوئے ٹرانسپورٹ سروس کو بہتر بنایا جائے گا ڈرائیونگ لائسنس کے حصول کے طریقے کار کو تبدیل کر دیا جائے گا تاکہ رشوت اور سفارش کے ذریعے غیر تربیت یافتہ ڈرائیوروں کو لائسنس جاری نہ کیا جائے جس سے شہریوں کی زندگی کو خطرات لاحق ہو جاتے ہیں۔

ماحولیات

اس وقت قوم کو ماحول کی آلودگی کے جن مسائل کا سامنا ہے پاکستان کنزرویٹو پارٹی ان سے اچھی طرح واقف ہے ماحول کی بہتری کے لئے ضروری اقدامات کرے گی۔

غربت کا خاتمہ اور سماجی تحفظ

معاشرے کے سب سے پسماندہ طبقے کی فلاح و بہبود پر مذہب ریاست کا فرض ہے پاکستان میں ہم غریب اور محروم طبقات کو ضروری تحفظ فراہم نہیں کر سکے وسائل کی کمی کے باوجود پاکستان کنزرویٹو پارٹی یہ وعدہ کرتی ہے کہ:

- ہر ضلع میں ناداروں، بیواؤں، یتیموں اور ایسے بوڑھے افراد کے ریکارڈ کے لئے رجسٹر رکھا جائے گا جو اپنی روزی خود کما نہیں سکتے تاکہ ان کے نان نفقے کا انتظام کیا جا سکے۔
- مفت علاج کی سہولت مہیا کرنے کے لئے ایسے افراد کو میڈیکل کارڈ جاری کئے جائیں گے۔
- یہ افراد فوڈ اسٹیمپس یا بیت المال سے مالی معاونت کے ذریعے کھانے پینے کی بنیادی اشیاء حاصل کر سکیں گے۔

- روزگار کے حصول کے لئے چھوٹے قرضوں کی اسکیم میں غریب لوگوں کو فوقیت دی جائیگی۔
- غریب خواتین کی آمدنی بڑھانے کے لئے گھریلو صنعتوں جیسی اسکیموں کے لئے خصوصی معاونت کی جائے گی۔

بے روزگاری

بے روزگاری نے ہمارے معاشرے میں ایک بحران کی صورت اختیار کرلی ہے اور اس سے بنیادی سماجی ڈھانچے کو شدید خطرات لاحق ہیں۔

کسی حکومت کے لئے یہ ممکن نہیں کہ تمام بے روزگار افراد کو روزگار فراہم کرسکے۔

پاکستان کنزرویٹو پارٹی ایسے ذاتی روزگار کے فروغ پر یقین رکھتی ہے جس میں ترقی کے امکانات روشن ہوں بہ نسبت سرکاری ملازمت کے جس میں ترقی کے امکانات کم ہوتے ہیں۔ اس پالیسی کے تحت روزگار کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کرنے کے لئے درج ذیل اقدام کئے جائیں گے۔

نوجوانوں کا تربیتی پروگرام

حکومت کے پہلے سال کے دوران میں صنعت و تجارت کے شعبے میں اپرنٹس شپ کی ایک لاکھ آسامیاں فراہم کی جائیں گی۔ نجی شعبے کے تعاون سے یہ مواقع الیکٹریشن، مکینکس اور پلمبنگ وغیرہ کے شعبے میں تربیت کے لئے پیدا کئے جائیں گے۔

بزنس پارک

جہاں تک ممکن ہوسکے گا ہر ضلع میں ایک بزنس پارک قائم کیا جائے گا جس میں ایک ورکشاپ یا چھوٹا کاروبار کرنے کے لئے ضروری سہولتیں بہم پہنچائی جائیں گی۔

زرعی کوآپریٹو ادارے

زرعی کو آپریٹو ادارے زرعی شعبے میں ضروری تربیت اور مالی معاونت فراہم کی جائے گی تاکہ اس شعبے میں روزگار حاصل کرنے کے لئے خواہش مند افراد کے مختلف گروپ، ڈیری فارم وغیرہ قائم کرسکیں۔ یوٹیلٹی یا

کوآپریٹو اسٹور سے انکی مصنوعات کی فروخت کا بھی اہتمام کیا جائے گا۔

سرکاری ملازمت

* سرکاری ملازمت میرٹ سے ہٹ کر نہیں دی جائے گی۔

خود روزگار پروگرام

اسمال بزنس فنانس کارپوریشن سے سیاسی وابستگی کی بجائے میرٹ کی بنیاد پر قرضے فراہم کئے جائیں گے۔

لیبر اصلاحات

مزدوروں کی بہتر حالت اور ترقی کے بغیر کوئی قوم خوشحال نہیں ہو سکتی آجر اور اجیر کے تعلقات کو بہتر بنانے کے لئے لیبر قوانین کو بہتر بنایا جائے گا مثال کے طور پر:

- ایک ہفتے میں کام کا زیادہ سے زیادہ دورانیہ 48 گھنٹے ہو گا۔
- کام کے دوران تحفظ اور صنعتی حادثات کی تلافی کے لئے قانونی بنایا جائے گا۔
- چائلڈ لیبر کے مکمل خاتمے کے لئے موثر قانون سازی کی جائے گی۔

- مزدوروں کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے ضروری پیشہ ورانہ تربیت دی جائے گی۔
- تمام نئے صنعتی یونٹ اپنے حصص میں سے 50٪ مزدوروں کے لئے مختص کرنے کے پابند ہوں گے صنعتی اداروں کو اپنے کارکنوں کے لئے لیبر کالونیاں بنانے کی ترغیب دی جائے گی۔

خواتین کی فلاح وبہبود

ہمارے سماجی ترقی پروگرام میں خواتین کی شرح خواندگی میں اضافہ اوران کی معاشی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کو اولیت حاصل ہے۔

پاکستان کنزرویٹو پارٹی خواتین کی سماجی، سیاسی اور معاشی صورتحال کو یقینی بنانے کے لئے ایک جامع پروگرام رکھتی ہے۔

اس ضمن میں:

- شہری مراکز میں ملازم خواتین کو تحفظ اور رہائش کی سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔
- خواتین کی تعلیم اور شرح خواندگی میں اضافے کے لئے نسبتاً زیادہ وسائل

مختص کئے جائیں گے۔

- خواتین کے لئے امداد باہمی یا سماجی تنظیموں کے ذریعے فنڈ مہیا کئے جائیں گے تا کہ ملبوسات اور گھریلو دستکاریوں کے فروغ میں وہ اپنا کردار ادا کر سکیں۔
- خواتین کے خلاف تشدد روکنے کے لئے سخت قوانین بنائے جائیں گے اور ان کے نفاذ کو یقینی بنایا جائے گا۔

پینشنرز

گذشتہ تین سالوں میں شدید افراط زر نے پینشنروں کو بری طرح متاثر کیا ہے پاکستان کنزرویٹو پارٹی موجودہ وسائل میں رہتے ہوئے کم پینشن والے اور سابقہ ملازمین بیواؤں کی بہتری کے لئے ضروری اقدامات کرے گی۔

اقلیتیں

ایک اسلامی معاشرہ اقلیتوں کے سماجی، مذہبی اور معاشی مفادات کی حفاظت کا پابند ہے یہی وجہ ہے کہ پاکستان کنزریٹو پارٹی اقلیتوں کے ان

مفادات کا مکمل تحافظ کرے گی۔ ان کی آزادی، تحفظ، ترقی کے مساوی مواقع اور مساوات جیسے بنیادی حقوق کا حصول یقینی بنائے گی۔

معذور افراد کے لئے مراعات

- پاکستان کنزرویٹو پارٹی معذور افراد کو ایسے تمام مواقع فراہم کرے گی جس سے وہ اپنی سماجی اور معاشی صلاحیتوں کو بروئے کار لا سکیں۔
- ملازمت کے حصول کے لئے پیشہ ورانہ اور ٹیکنیکل اداروں میں داخلے کے لئے ان کا کوٹہ مخصوص کیا جائے گا۔

قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی

پاکستان عالمی سطح پر اس وقت تنہا کھڑا ہے قومی سلامتی اور نظریاتی تشخص کو آج وہ خطرات درپیش ہیں ماضی میں اسکی کوئی مثال نہیں ملتی پاکستان کنزریٹو پارٹی اک ایسی خارجہ پالیسی تشکیل دے گی جو قومی امنگوں کی ترجمان ہو گی اور مضبوط دفاع، متحرک معیشت اور عوامی اعتماد جیسی خوبیوں سے متصف ہو گی۔

ہماری خارجہ پالیسی کا بنیادی مقصد اہم دفاع اور معاشی مفادات اور

نظریاتی تشخص کا تحفظ ہو گا اور اسکی تشکیل میں درج ذیل رہنما اصولوں کا لحاظ رکھا جائے گا۔

پاکستان کنزرویٹو پارٹی قائداعظم کے فرمان کہ ''دوسری سب کے ساتھ لیکن دشمنی کسی سے نہیں'' پر کاربند رہے گی۔

پاکستان کنزرویٹو پارٹی ایک ایسے عالمی نظام کی تشکیل کے لئے کوشش کرے گی جو اقوام متحدہ کے چارٹر پر امن بقائے باہمی اصولوں پر مبنی ہو۔

پاکستان کی علاقائی سلامتی کو مضبوط کیا جاسکے اور احساس تحفظ اور امن کے فروغ میں اپنا کردار ادا کیا جاسکے۔

ہر امن مقاصد کے لئے ایٹمی پروگرام پر یقین رکھتی ہے اور ملک کہی نیوکلیئر صلاحیت پر کسی یکطرفہ اور امتیازی پابندی کے یکسر خلاف ہے۔

بین الاقوامی دہشتگردی کے خاتمے کے لئے کی جانے والی اقوام متحدہ کی کوششوں میں ساتھ دے گی۔

پاکستان کنزرویٹو پارٹی جموں اور کشمیر کے شہریوں کے حق خود ارادیت کی حمایت مقدس قومی ذمہ داری سمجھتی ہے۔

جنوبی ایشیا اور علاقے کے تمام ہمسایہ ممالک کے ساتھ برادرانہ تعلقات کی خواہاں ہے۔

افغانستان میں امن اور تعمیر نو کی ہر کوشش کی خلوص دل سے حمایت کرے گی۔

چین کے ساتھ دوستی، پاکستان کی خارجہ پالیسی کا بنیادی ستون ہے پاکستان کنزرویٹو پارٹی ہر آزمائش پر پورا اترے گی۔

پاکستان امریکہ، یورپ اور جاپان کے ساتھ دیرینہ تعلقات رکھتا ہے پاکستانی کنزرویٹو پارٹی عالمی امن کے فروغ اور تجارت اور سرمایہ کاری کے لئے اس تعلق کو مضبوط تر بنائے گی۔

غیر ضروری عسکری اور غیر پیداواری اخراجات میں کمی کی جائے تاکہ سوشل سیکٹر کو مضبوط کیا جائے تاکہ لوگوں کو روزگار، رہائش، تعلیم، مناسب خوراک، پینے کا صاف پانی، ٹرانسپورٹ کی سہولیات مہیا کی جائے۔

بیرون ملک مقیم پاکستانیوں کو ووٹ کا حق دیا جائے گا اور خارجہ تعلقات کے فروغ میں ان کے کردار کو یقینی بنایا جائے گا۔ پاکستانی قوم، وہ قوم ہے جو ۷۰ فیصدی غلامی کی زنجیر میں جکڑی ہوئی ہے ہماری پارٹی چاہتی ہے غلامی میں جکڑی ہوئی قوم سوجاگی پیدا کر ہماری پارٹی ان کو ان کے ہی پاؤں پر کھڑا کرنا چاہتی ہے۔ بلکہ یہ قوم پہچان لے ان کو 65 سال اس ملک پر حکمرانی کر رہے ہیں اپنے ووٹوں کا حق صحیح استعمال کریں تاکہ اچھوں اچھا اور برے کو

برا کہا جا سکے۔ ہم تمام پاکستان کے لوگوں کو یہ باور کرادیں کہ کنزرویٹو پارٹی اپنا ووٹ دیکر حمایت کر، اپنے کو غلامی آزادی حق میں فرق کو اجاگر کریں۔ تاکہ پاکستان تقدیر کو تبدیل کرکے قرضوں کا بوجھ سے نجات حاصل ہوسکے۔ زنجیروں جکڑی قوم اپنا حق اور غلامی سے نجات حاصل کر سکے۔ پاکستان کو روشن بنا سکیں بجلی اور پانی کے دیرینہ مسئلہ کو حل کریں تاکہ اس قوم مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

بجلی اور پانی کے مسئلہ کا مکمل حال

اللہ تعالیٰ نے ہیروں جواہرات، پیٹرول، نوازا ہے جو کہ دنیا کے کئی ملکوں سے زیادہ ہے جو ذخیرے ہمارے ملک میں ہیں ان میں ہماری پارٹی فال بنائے گی اور جلد از جلد فعال بنائے گی آواز بھی اٹھائی گئی۔

پاکستان کنزرویٹو پارٹی نے یہ عہد کیا ہوا ہے۔ ہم اس ملک کے ذخیروں کو جلد از جلد فعال بنائیں گے۔ پانی اور ہوا اور کوئلہ سے بجلی پیدا کریں اور پاکستان کو دنیا میں ایک نئے انداز سے پیش کریں تاکہ قرض دینے والوں سے نجات حاصل کی جاسکے۔

پاکستان کے بہترین مستقبل کے عظیم جہدوں جاری ساری رہے گی۔
عوام خوشحال بنانے میں پارٹی جدوجہد جاری ساری رہیگی امیر عظیم ہے۔

پاکستان زندہ باد

کنزرویٹو پارٹی زندہ باد

عوام زندہ باد

خوشحال عوام خوشحال پاکستان

***